ہمارا میڈیا اور قومی زبان

سدرہ صدیقی

اردو زبان پاکستان لی زبان ہے۔ پاکستان کی ثقافت ہے۔ پاکستان ہی اس کا محافظ ہے۔ برصغیر میں تقسیم سے پہلے بھی تمام ہندوستانی زبانوں پر اردو کی بالادستی رہی اور دوسری کوئی زبان اردو کے کشادہ دامن سے بڑھ کر کسی بھی طرح اپنا احاطہ کشادہ نہ کرسکی۔ اردو کا حصار سب کو سمیٹ کر بڑھتا چلا گیا اور اردو زبان ہندو پاک کی سب سے بالا دست اور سب سے سبقت رکھنے والی زبان ثابت ہوئی۔ پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد اہل ہند نے اگرچہ اردو سے بے اعتنائی برتنا شروع کردی، تاہم پاکستان اس کے احترام اور تحفظ پر ڈٹا رہا۔ پاکستان میں اس کی توقیر اور ترویج میں مسلسل اضافہ ہوتا گیا۔ اردو ادب ہو یا دیگر فنونِ لطیفہ، سب پر اردو غالب رہی۔

اب ایک عرصے سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ کسی نادیدہ سازش یا ارادے کے تحت اردو کو دانستہ یا غیر دانستہ طور پر برباد کیا جارہا ہے، بگاڑا جارہا ہے اور اس کی شناخت خراب کی جارہی ہے، اس کی شکل بگاڑی جارہی ہے اور اس کارِ خیر میں حکومت پاکستان کے زیر نگرانی چلنے والے تمام ریڈیو اسٹیشن، تمام ٹی وی چینل بھرپور حصہ لے رہے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے اس کام میں سبقت لے جانے کے لیے کوشاں ہیں، اس سلسلے میں بے شمار مثالیں موجود ہیں، بلکہ ناظرین روزانہ ہی ملاحظہ فرماتے ہیں۔ مثلاً خبریں سناتے ہوئے تمام پڑھنے والے مرد وخواتین کہتے ہیں۔

سب سے پہلے سنیے "ہیڈلائنز"......حالاں کہ اس کے لیے خاص خاص خبریں، متبادل کے طور پر اردو میں موجود ہے۔

اب لیتے ہیں ایک "بریک" کے لئے اردو میں "وقفہ" موجود ہے۔

"ہمیں اپنے (لسنر Listeners) سے کہنا"......اس کے لئے سامع یا سامعین، کے الفاظ موجود ہیں۔

''ایک کالر نے ہمیں فون کیا ہے۔'' ......اس کے لئے بھی سامع کا لفظ موزوں ہے۔

''اس پروگرام کے لئے ہمارے ''ٹائمنگو'' ہیں، صبح نو بجے سے۔'' اس سلسلے میں ''اوقات'' اردو میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ایف ایم ریڈیو گویا ہمارے ملک کے چینل ہی نہیں ہیں، ان میں اردو کا استعمال انتہائی غلط کیا جاتا ہے۔ اشعار بالکل غلط، بے بحر، غیر موزوں، اور لہجوں کے اعتبار سے قطعی غیر معقول طور پر پڑھے جاتے ہیں۔ اس میں ہر میزبان انگریزی لہجے میں اردو بولتا ہوا نظر آتا ہے۔

اس کے علاوہ ایف ایم ریڈیو لاہور سے جو پروگرام پیش کئے جاتے ہیں اس میں بالکل پنجابی نما اردو بولی جاتی ہے، لیکن جب وہ انگریزی استعمال کرتے ہیں، اس وقت وہ بہت محتاط ہو جاتے ہیں اور بالکل غلطی نہیں کرتے۔

بھارت کا چینل اردو ٹی وی سنیئے تو معلوم ہوتا ہے کہ اردو زبان زندہ ہے، یا موجود ہے، وہاں کے میزبان بھی ہماری ہی طرح کے لوگ ہیں۔ لیکن ان کے ہاں غلطی کا امکان نظر نہیں آتا۔ جب کہ پاکستان کے ہر چینل، ہر ریڈیو اسٹیشن، ہر ایف ایم سے غلط ترین اردو نشر کی جاتی ہے۔ ایک زمانہ تھا، ریڈیو پاکستان کراچی سے لوگ اپنی زبان درست کیا کرتے تھے اور اب یہی ریڈیو اسٹیشن عوام کی روزمرہ زبان کو خراب سے خراب تر کر رہے ہیں۔ اب محلہ، گلیوں میں تو ممکن ہے اردو کا درست استعمال ہو، لیکن ریڈیو، ٹی وی اردو دشمنی کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ میں اہل حکومت سے تو گذارش نہیں کروں گا کہ وہ اس کا نوٹس لیں، کیوں کہ وہ خود اردو سے ناواقف ہیں، البتہ اہل علم اور اہل زبان سے درخواست گزار ہوں کہ براہ کرم وہ اس کا خیال کریں اور نشریاتی اداروں کو راہ راست پر لانے کے لئے کوئی طریقہ کار وضع کریں، ورنہ دنیا کی دوسری بڑی زبان اردو شکست وریخت کا شکار ہو جائے گی۔

☆☆☆

☆ ''صحرا کا چمن'' حبشہ ملک کو کہتے ہیں
☆ ''مسجدوں کا شہر'' ڈھاکہ کو کہتے ہیں
☆ ''مسلم کی آنکھ کا نور'' قرطبہ شہر کو کہتے ہیں
☆ ''سات پہاڑوں کا شہر'' روم کو کہتے ہیں
☆ ''گرجاؤں کا شہر'' برسٹل کو کہتے ہیں
☆ ''مندروں اور پجاریوں کا شہر'' بنارس (بھارت) کو کہتے ہیں
☆ ''فرانس کی دلہن'' پیرس کو کہتے ہیں
☆ ''جزیروں کا شہر'' (دیس) انڈونیشیا ملک کو کہتے ہیں
☆ ''پیغمبروں کی سرزمین'' فلسطین کو کہتے ہیں۔